SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

February 25, 2017

For immediate release

وفاقی سیکریٹری خزانہ طارق باجوہ کا ایس ای سی پی کا دورہ

سیکٹری خزانہ کی کیپیٹل مارکیٹ میں بدعنوانیوں کے خاتمے کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات کی تعریف، وفاقی حکومت کے مکمل تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد (۲۵ فروری) وفاقی سیکٹری برائے خزانہ طارق باجوہ نے کیپیٹل مارکیٹ میں بے ضابطگیوں اور بدعنوانیوں کی روک تھام اور مارکیٹ پر عوام اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کے لئے سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کو سراہا اور مارکیٹ کو مضبوط بنیادوں پر مستحکم کرنے اور خاص طور پر چھوٹے سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے اپیکس ریگولیٹر کو وفاقی حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ وہ ہفتہ کے روز ایس ای سی پی کے ہیڈ آفس میں ایک اعلی سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔

اجلاس میں ایس ای سی پی کے چیئر مین ظفر حجازی، کمشنروں اور ادارے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں وفاقی سیکٹری خزانہ کو ایس ای سی پی کی جانب سے کیپیٹل مارکیٹ میں بدعنوانیوں میں ملوث اور بے ضابطگیوں کے مرتکب افراد اور اداروں کے خلاف کئے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ سیکٹری خزانہ نے ایس ای سی پی کی جانب سے کئے گئے ریگولیٹری ایکشن خاص طور پر سرمایہ کاروں سے دھوکہ اور فراڈ کرنے والوں اور ان سائیڈ ٹریڈ نگ میں ملوث افراد کے خلاف بروقت کارروائی کو سراہا۔

سیکٹری خزانہ کو ایس ای سی پی کے مختلف محکموں کی جانب سے کیپٹل مارکیٹ، انشورنس، غیر مالیاتی بینکنگ سیکٹر، اسلامک فنانس اور کارپوریٹ سیکٹر کے لئے ریگولیٹری فریم ورک اور ان شعبوں اور کیپٹل مارکیٹ میں شفافیت اور استحکام لانے کے لئے ایس ای سی پی کے اصلاحات کے پروگرام اور پالیسیوں پر بریفنگ دی گئی۔ ملک میں اسلامی مالیاتی شعبہ کے فروغ اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے رسک مینجمنٹ کے نئے ماڈل اور سسٹم سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ اجلاس میں ایس ای سی پی کی جانب سے ملک میں کارپوٹائزیشن اور دستاویزی معیشت کے فروغ ترتیب دی گئی ٹیکس تجاویز پر بھی غور کیا گیا ۔طارق باجوہ نے ایس ای سی پی کی ٹیکس تجاویز پر اپنی آرا سے آگاہ کیا اور اس سلسلے میں ایس ای سی پی کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ہدایت کی۔

طارق باجوہ نے ملک کے کارپوریٹ سیکٹر اور کیپیٹل مارکیٹ میں کی جانے والی اصلاحات اور ریگولیٹری فریم ورک کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لئے متعلقہ قوانین اور قوائد وضوابط کو از سر نو تشکیل دینے اور نئے قوانین کو بھرپور طریقے سے نافذ کرنے کے لئے ایس ای سی پی کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا گزشتہ دو سال میں ایس ای سی پی کی ان اصلاحات کے نتیجے میں ملک میں ایک جدید کیپیٹل مارکیٹ کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اس حوالے سے پاکستان اسٹاک ایکس چینج کی ڈی میوچلائزیشن کی تکمیل اور اسٹاک ایکس چینج کے چالیس فیصد حصص کی اسٹرٹیجک حصہ داری کا حصول ایک اہم سنگ میل ہے۔